



”جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے اور اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھ لی ہیں؟ تین یا چار؟ تو وہ شک کو چھوڑ دے اور جتنی رکعتوں پر اسے یقین ہے وہ ان پر اعتماد کرے اور پھر سلام سے پہلے دو سجدے کر لے۔“

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے اور اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھ لی ہیں؟ تین یا چار؟ تو وہ شک کو چھوڑ دے اور جتنی رکعتوں پر اسے یقین ہے وہ ان پر اعتماد کرے اور پھر سلام سے پہلے دو سجدے کر لے۔“ اگر اس نے پانچ رکعتیں پڑھ لی ہیں تو یہ سجدے اس کی نماز کو جفت (چھ رکعتیں) کر دیں گے اور اگر پوری چار رکعات پڑھی ہوں، تو یہ سجدے شیطان کی ذلت و رسوائی کا باعث ہوں گے۔“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ جب کسی نمازی کو اپنی نماز کی رکعتوں کے بارے میں شک و شبہ ہو جائے اور پتہ نہ چل سکے کہ تین رکعت پڑھی ہیں یا چار رکعت، تو جس رکعت کے بارے میں شک ہے وہ اسے شمار نہ کرے۔ مثلاً اگر تین اور چار کے بارے میں شبہ ہے، تو تین رکعات یقینی ہیں اس لیے چوتھی رکعت پڑھ لے اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کر لے۔ ایسے میں اگر اس نے پہلے ہی چار رکعتیں پڑھ لی ہیں، تو بعد کی ایک رکعت ملا کر پانچ رکعتیں ہو گئیں اور اسے دو سجدے ایک رکعت کے عوض میں ہو گئیں۔ اس لیے رکعتیں طاق نہیں جفت ہو گئیں۔ اس کے برعکس اگر زائد رکعت کو ملا کر چار رکعت پڑھی ہے، تو پھر اس نے بغیر کمی بیشی کے اتنی ہی رکعتیں پڑھی ہیں، جتنی پڑھنی چاہیے تھیں۔ ایسے میں سے دو سجدے شیطان کی ذلت و رسوائی کا سامان اور اسے ناکام و نامراد واپس کرنے کی نشانی ثابت ہوں گے۔ کیوں کہ شیطان نے اس کی نماز خراب کرنے کی کوشش تو کی تھی، لیکن ابن آدم نے سجدے کر کے اسے درست کر لیا، جس سے اسے ابلیس نے انکار کر دیا تھا، جب اس نے آدم کو سجدے کرنے کے سلسلے میں اللہ کے حکم کی تعمیل سے انکار کر دیا تھا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11231>